REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3

جلد ۳۱ — شمارہ ۷

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور
نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۸ تبلیغ (فروری) ۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۷ تبلیغ (فروری) کے ذریعہ موصول شدہ اطلاع مظہر ہے کہ :-

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" ۔ الحمد للہ ۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم ہمارے جان و دل سے محبوب آقا کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی عطا فرماتا رہے ۔ آمین ۔

قادیان ۱۵ تبلیغ (فروری) ۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعافیت ہیں ۔ الحمد للہ ۔ مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بھی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں ۔ ثم الحمد للہ ۔ محترم سید احمد صاحب ناصر اور مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی کارکن نظارت خدمت درویشان کی کامل صحت و شفایابی کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے ۔

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ — ۱۸ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش — ۱۸ فروری ۱۹۸۲ء

صد سالہ جوبلی فنڈ میں نصف ادائیگی کرنیوالوں پر حضور ایدہ اللہ کا اظہارِ خوشنودی

"اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو بہتر اجر دے اور ان کے اموال میں برکت عطا فرمائے"

مخلصین جماعت اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اس عظیم تحریک کو کامیاب بنائیں

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں صد سالہ جوبلی فنڈ میں نصف ادائیگی کرنے والوں کی فہرست پیش کئے جانے پر حضور ایدہ اللہ نے ان تمام احباب کی قربانیوں پر اظہارِ خوشنودی فرمایا ہے ۔ اور انہیں اپنی قیمتی دعاؤں سے نوازا ہے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب احباب جماعت کو حضور کی دعاؤں اور خوشنودی حاصل کرنے کا اہل بنائے ۔ آمین ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر جو پیغام احباب جماعت کے نام ارسال فرمایا ہے اس کا مکمل متن افادہ احباب کے لئے درج کیا جاتا ہے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو النـــاصر

عزیز بھائیو اور بہنو !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدوں کی ادائیگی کے لئے میں نے پندرہ مراحل تجویز کئے تھے ۔ جن میں سے آٹھ مراحل انشاء اللہ ۲۸ فروری ۱۹۸۲ء کو پورے ہو جائیں گے ۔ مجھے خوشی ہے کہ مخلصینِ جماعت مرد و زن نے اس عظیم تحریک کی اہمیت کو سمجھ لیا ہے، اور وہ اپنے وعدوں کی ادائیگی کے لئے کوشاں ہیں ۔ الحمد للہ ۔

پچھلے دنوں دفتر نے میرے سامنے ۲۲ جماعتوں کے ۱۲۱۷ افراد کی ایک فہرست پیش کی تھی جنہوں نے اپنے وعدوں کا نصف یا اس سے زائد حصہ ادا کر دیا ہے ۔ میں نے دفتر کو یہ بھی ہدایت کر دی تھی کہ جماعتوں کی طرف سے ایسی اور فہرستیں آئیں تو وہ بھی میرے سامنے پیش ہوتی رہیں ۔

اب میرے سامنے ۳۴ جماعتوں کے ۱۷۹۷ افراد کی دوسری فہرست پیش ہوئی ہے ۔ گویا اب تک وصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق ۳،۰۱۴ افراد نصف یا زائد ادائیگی کر چکے ہیں ۔ (مجھے علم ہے کہ ابھی بہت سی جماعتوں کی طرف سے فہرستیں نہیں آئیں ۔) ورنہ اصل تعداد بہت زیادہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو بہتر اجر دے اور ان کے اموال میں برکت عطا فرمائے ۔ انہیں مالی قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے ۔ آمین ثم آمین ۔

میں عالمی جماعتِ احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان اور مخلصین جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اس عظیم تحریک کو جو دینِ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے غلبہ کے لئے جاری کی گئی ہے ۔ اور جس کے طیب و شیریں ثمرات آپ کے سامنے ہیں، کامیاب بنانے میں اپنی مساعی کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں ۔

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

والسلام
مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا ۔"
(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش : عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساڑی مارٹ ۔ صالح پور ۔ کٹک (اڑیسہ)

مالک صلاح الدین ایم ۔ اے ۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا ۔ پروپرائیٹر : صدر انجمن احمدیہ قادیان ۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۸ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آڑ میں

۱۲ ربیع الاوّل اُس محسنِ انسانیت کا یومِ ولادت باسعادت ہے جس کا مظہرِ وجود تمام جہانوں کے لئے رحمت اور جن کی مبارک بعثت دنیا بھر کے لئے شرفِ انسانی کے قیام کی نوید ہے۔ اسی جہت سے تاریخِ کائنات کا یہ مقدس ترین دن جہاں ہر سال اپنے دامن میں عالمِ اسلام کے لئے بے پناہ روحانی مسرتیں لے کر آتا ہے وہاں ہر مرتبہ اپنا یہ لازوال پیغام بھی دیتا ہے کہ ہم اس محبوبِ سبحانی کی پاکیزہ تعلیم کو اپنے ذہنوں میں مستحضر کر کے اُس کے اُسوۂ حسنہ کو اپنانے کا مصمم عہد کریں۔ مگر افسوس کہ گزشتہ دنوں یوم میلاد النبیؐ پر جماعتِ احمدیہ کے روحانی مرکز ربوہ (پاکستان) میں نظامِ مصطفیٰ کے علم برداروں اور ان کے ہم نواؤں نے جشن عید میلاد النبیؐ کی آڑ میں جو شرمناک ڈرامہ کھیلا وہ صریحاً تعلیم و اُسوۂ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے منافی اور اس جشن کے مذہبی تقدس و احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔

بعض معتبر اور باوثوق ذرائع سے اس شرمناک واقعہ کی جو تفصیل ہم تک پہنچی ہے اُسے تمام جزئیات کے ساتھ من وعن نقل کرنا مناسب دکھائی نہیں دیتا۔ اندریں صورت ہم اس واقعہ کے ناگوار خاطر پہلوؤں کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف امرِ واقعہ کو اختصار کے ساتھ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

قرائن بتاتے ہیں کہ ۱۲ ربیع الاوّل (مطابق ۹ جنوری ۱۹۸۲ء) کو شر پسند مولویوں اور اُن کے وریدہ دہن چیلوں نے ربوہ کی مقدس سرزمین میں فتنہ و فساد انگیزی کا جو شرمناک مظاہرہ کیا وہ یقیناً پہلے سے سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ تھا۔ جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ پریس سنسر شپ کی تمام تر کڑی بندیوں کے باوجود مولوی اللہ یار خطیب مسجد احرار کوٹ وساوانے وقوعہ سے کچھ روز قبل متعلقہ حکام کی اجازت حاصل کئے بغیر "ربوہ چلو" کے جلی عنوان سے ایک پوسٹر شائع کر کے ربوہ اور اس کے مضافات میں مشتہر کیا۔ اس اشتہار کے نفسِ مضمون اور مخالف مولویوں کے سابقہ ناروا طرزِ عمل کو دیکھتے ہوئے عہدیدارانِ جماعت کے ذہنوں میں خدشات کا اُبھرنا لازمی تھا۔ جن کا اظہار ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب ربوہ، چوہدری بشیر احمد صاحب ایس۔ ایچ۔ او۔ ربوہ اور اے۔ سی صاحب چنیوٹ کے سامنے بروقت کر دیا گیا۔

اہل کارانِ حکومت کی تمام تر زبانی یقین دہانیوں اور ظاہری پیش بندیوں کے باوجود مقررہ تاریخ کو عین اُس وقت جبکہ گولبازار ربوہ کے وسیع میدان (ملکیتی صدر انجمن احمدیہ ربوہ) میں جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہو رہا تھا ایک ٹرک نمبر ۵۵۴۲ ایک مولوی اور بعض لوگوں کو لئے ہوئے جلسہ گاہ کے سامنے سے گزر کر مسجد احرار کوٹ وساوا پہنچا۔ ان لوگوں نے ہاتھوں میں ڈنڈے اُٹھائے ہوئے تھے۔ اور وہ نہایت دلآزار نعرے لگا رہے تھے۔ اینٹوں اور پتھروں سے بھری ہوئی ایک ٹریکٹر ٹرالی بھی اسی راستہ سے جاتی ہوئی دیکھی گئی۔

قریباً ایک گھنٹہ بعد مولوی اللہ یار۔ مولوی لطیف احمد خطیب مسجد کھچیاں۔ قاری محمد یامین چنیوٹ ملک رب نواز ایڈووکیٹ چنیوٹ۔ ملک حاجی محمد حیات آف ڈاور۔ مولوی محمد فاروق خطیب مسجد قصاباں چنیوٹ انجمن طلباء اسلام چنیوٹ کے صدر نجمی اور جنرل سیکرٹری شاہد محمود ہاشمی کی قیادت میں ایک مشتعل جلوس مسجد احرار کوٹ وساوا سے انتہائی دلآزار نعرے لگاتا ہوا بلدیہ کمیٹی ربوہ کے سامنے آکر رکا جہاں مولویوں نے نہایت درجہ اشتعال انگیز تقاریر کیں۔ یہاں ڈاور اور برجی سے بھی ایک جلوس آکر مجمع میں شامل ہو گیا۔

جلوس کے قریب موجود ایس۔ ایچ۔ او صاحب ربوہ کو جماعت کی طرف سے کہا گیا کہ ہمارا جلسہ قریب الاختتام ہے۔ بہتر ہو گا کہ آپ اس جلوس کو واپس بھیج دیں تاکہ جلسہ میں شریک احمدی مرد اور خواتین امن سے اپنے گھروں پر جا سکیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ صرف پندرہ منٹ اور انتظار کر لیں۔ یہ پندرہ منٹ بھی گزر گئے۔ مگر پولیس جلوس کو واپس نہ بھجوا سکی۔

یہاں سے جلوس سرگودھا روڈ پر مڑنے کے بعد راستہ میں بہشتی مقبرہ کے قریب اشتعال انگیز نعرے لگاتا ہوا قصرِ خلافت اور مسجد مبارک کی طرف بڑھا۔ قصرِ خلافت کے دروازے پر بھی اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے۔ یہاں پولیس والوں سے جلوس کا راستہ بدلنے کی پھر درخواست کی گئی۔ مگر انہوں نے اس مرتبہ بھی اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ معاً مولوی یار محمد نے یہ کہہ کر کہ ہمیں کوئی روک نہیں سکتا جلوس کا رُخ پھر گولبازار کی طرف موڑ دیا۔ جماعت کے جلسہ کی کارروائی اگرچہ ختم ہو چکی تھی۔ مگر جلوس کی اشتعال انگیزی کو دیکھ کر حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نعتیہ نظمیں پڑھ کر جلسہ کی کارروائی پھر شروع کر دی گئی۔

اس موقعہ پر جب خدام نے جلوس کی قیادت کرنے والوں سے یہ درخواست کی کہ وہ جلسہ گاہ کے پاس سے نہ گزریں تو مولوی اللہ یار کلہاڑی لیکر اور ایک شخص درانتی لے کر خدام پر حملہ کی غرض سے آگے بڑھے۔ خدام نے اس موقعہ پر بھی محض اس خیال سے کہ معاملہ طول نہ پکڑے پورے ضبط و تحمل سے کام لیا۔ چنانچہ جلوس پورے کر و فر کے ساتھ گولبازار سے ہوتا ہوا ریلوے کراسنگ کی طرف مڑا۔ اب شرکاء جلوس اشتعال انگیز نعروں کی بجائے غلیظ گالیوں پر اتر آئے۔ اور انتہائی دریدہ دہنی کا مظاہرہ کرنے لگے۔ اس پر بھی جب انہوں نے دیکھا کہ احمدی مشتعل نہیں ہو رہے تو انہوں نے اپنے ہی ایک آدمی کو مرزائی مرزائی کہہ کر پیٹنا شروع کر دیا۔ تاکہ احمدی مقابلہ پر نکل آئیں۔ اور انہیں فساد کا موقعہ مل جائے۔ مگر اُن کی یہ چال بھی ناکام رہی۔ اسی دوران جب ایک احمدی دوست نے انتہائی بیہودہ نعرے لگانے والے ایک نوجوان کو نرمی کے ساتھ ایسا کرنے سے منع کیا تو اُس نے اپنے سے بڑی عمر کے اس احمدی کے منہ پر تان کر تھپڑ رسید کر دیا۔ اس مخلص احمدی نے اپنا منہ آگے کر کے کہا کہ تھپڑ بے شک ایک اور مار لو مگر ہمارے بزرگوں کو گالیاں مت دو۔ اس افسوسناک "ایمانی مظاہرہ" کے بعد جلوس نعرے لگاتا اور غلیظ گالیاں بکتا ہوا ریلوے سٹیشن سے ہو کر رحمت بازار پہنچا۔ جہاں پر مولویوں نے انتہائی اشتعال انگیز تقاریر کیں۔ اور اعلان کیا کہ ہم آئندہ سال بھی یہاں پر مولوی تاج محمود اور [illegible] منظور احمد چنیوٹی کی سرکردگی میں جلوس نکالیں گے۔ جس میں خیبر اور پشاور کے لوگ بھی شامل ہوں گے۔ اور یہ کہ اس جلوس کا افتتاح اسسٹنٹ کمشنر صاحب اور ڈی۔ ایس۔ پی صاحب کریں گے۔ انہوں نے اپنی تقاریر میں انتظامیہ اور پولیس کے بھرپور تعاون کا شکریہ بھی ادا کیا۔ جلوس کے خاتمہ پر کچھ لوگ تو واپس اپنے اپنے دیہات کو اور باقی ریلوے سٹیشن کی مسجد میں مولوی اللہ وسایا کے جلسہ میں چلے گئے۔ جہاں وہ پہلے سے ہی اشتعال انگیز تقریر کر رہا تھا۔ یہیں سے پولیس کے سپاہی بھی جو دراصل اپنی حفاظت میں جلوس نکلوانے ہی آئے تھے واپس روانہ ہوئے۔

تھوڑی دیر بعد مولوی اللہ وسایا دوبارہ قریباً اڑھائی سو افراد پر مشتمل ایک جلوس لے کر مسجد سے ریلوے کراسنگ اور محمود ہال کے پاس سے ہوتا ہوا حضرت سیّدہ اُم المؤمنینؓ کے رہائشی کمرہ کی مقدس یادگار پر پہنچا جہاں شرکاء جلوس نے نہایت درجہ ہلڑ بازی اور بے ہودہ گوئی کا مظاہرہ کیا۔ یہ لوگ مقدس یادگار پر چڑھ کر ناچے اور وہاں لگے ہوئے پردوں کو اکھیڑ پھینکا۔ (باقی دیکھئے صفحہ پر)

غزل

نتیجۂ فکر جناب ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ "لاہور" لاہور

ہجومِ غم سے شبِ خونفشاں سے گزریں گے
کھلیں گے پھول وہاں ہم جہاں سے گزریں گے

اُٹھائے پرچمِ دینِ محمدِ عربی
ہم ایک دن حدِ کون و مکاں سے گزریں گے

امامِ وقت کے فرزند کی قیادت میں
بہ عزمِ نو رہِ آہ و فغاں سے گزریں گے

قدم قدم پہ اجالوں کی بارشیں ہوں گی
جلائے مشعلِ جاں ہم جہاں سے گزریں گے

فرازِ دار سے کس نے ہمیں پکارا ہے
ہم آ رہے ہیں کہو ہم وہاں سے گزریں گے

صلیبِ وقت نہ مصلوب کر سکے گی ہمیں
ہر آزمائش و ہر امتحاں سے گزریں گے

رہیں گے تیروں کی بوچھار میں بھی خندہ بلب
مثالِ برق دلِ دشمناں سے گزریں گے

کھلائے رکھیں گے گلشن لہو سے زخموں کا
ہم اس فریبِ بہار و خزاں سے گزریں گے

لگائے بیٹھے ہیں پہرے جو وادیِ گل پر
سکونِ جیبِ گل ہیں جو ان کو گماں سے گزریں گے

جو ہم پہ سنگِ ملامت اٹھائے پھرتے ہیں
کبھی تو وہ بھی کسی امتحاں سے گزریں گے

خدا کسی کو نہ مانیں گے ہم خدا کے سوا
ستم کی راہ سے بھی شادماں سے گزریں گے

ہے سدِ راہ زمانہ، تو کیا ہوا ثاقب
بفیضِ عشق، ہر اک ہفت خواں سے گزریں گے

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک

"اگر ہم نے اس وقت صورتِ حال کا اندازہ نہ کیا تو سخت نقصان اور دھکا بھی لگ سکتا ہے"

ہمیں بی اے، بی ایس سی، ایم اے، ایم ایس سی پاس نوجوان چاہئیں جو بااخلاص ہوں"

اللہ تعالیٰ جو عزت دے وہ دس لاکھ روپے ماہانہ کما کر بھی حاصل نہیں ہو سکتی

مسجد اقصیٰ ربوہ میں حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۲۲ صلح (جنوری)۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج جامع نماز یہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے جماعتِ احمدیہ کے نوجوانوں کو خدمتِ دین کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی بھرپور تلقین فرمائی۔ اور انہیں دنیا بھر میں جاری غلبۂ اسلام کی زبردست مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے ضمن میں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی موت اور ابدی زندگی کا جو سلسلہ جاری کیا ہے اس کا ایک تعلق افراد سے ہے اور ایک بڑا ہی اہم تعلق جماعتِ احمدیہ سے ہے۔ حضور نے اُمتِ مسلمہ کی چودہ سو سالہ زندگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اُمتِ مسلمہ نے اس عرصے میں اس حقیقت کو فراموش نہیں کیا تھا کہ اجتماعی زندگی کے لئے اُمتِ مسلمہ کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ جانے والوں کے بعد اُن کی قائم مقام نسل پیدا ہوتی رہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بتایا ہے کہ فیجِ اعوج کے زمانہ میں بھی جبکہ بظاہر اسلام نہایت کمزور حالت میں تھا۔ اس وقت بھی ٹھاٹھیں مارتے دریا کی طرح خدا تعالیٰ کے مقربین کا گروہ ہمیں نظر آتا ہے۔ اُمتِ مسلمہ میں کبھی یہ دیکھنے میں نہیں آیا کہ خالد بن ولید قاسم یا طارق بن زیاد اگر دنیا سے گزر گئے تو اُن کی جگہ لینے والا کوئی نہیں رہا۔ بلکہ اُمتِ مسلمہ نے اس حقیقت کو سمجھا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں۔ آپ کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں قیامت تک خالد، طارق، اور قاسم پیدا ہوتے رہیں گے۔ اور اُن کے جذبۂ جاں نثاری کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی معجزانہ تائید و نصرت انہیں حاصل رہے گی۔ اور وہ اسلام کے لئے کارہائے نمایاں انجام دیتے چلے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اُمتِ مسلمہ کی جن جماعتوں میں ہمیں تنزل یا کمزوری نظر آتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جانے والوں کے قائم مقام کم از کم ان کے برابر کے مرتبے کے نہیں تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آج میں جماعت کی توجہ اس اہم بات کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ جو انسان پیدا ہوا ہے وہ ایک دن بوڑھا بھی ہوتا ہے۔ وہ کام کے لائق نہیں رہتا۔ یا اتنے کام کے لائق نہیں رہتا جتنا وہ پہلے کر لیتا تھا۔ پھر وہ فوت ہو کر اپنے رب کے پاس چلا جاتا ہے۔ اور اپنے اعمال کی جزا پاتا ہے۔ لیکن الٰہی سلسلہ کو اس کے قائم مقام ملتے رہنے چاہئیں۔ اور اگر پہلوں سے بڑھ کر نہیں تو کم از کم ان کے برابر ضرور ملتے چلے جانے چاہئیں۔

حضور نے فرمایا کہ کچھ عرصہ سے میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ جماعت اس طرف توجہ نہیں دے رہی۔ اگر فوری توجہ اس طرف نہ دی گئی تو بڑا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اور خطرناک دھکا بھی لگ سکتا ہے۔ لیکن یہ عارضی طور پر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا منصوبہ ناکام نہیں ہوا کرتا۔ کمزوری دکھانے والے اس حصہ کی وجہ سے عارضی نقصان ہو سکتا ہے۔ اور جو کام دس سال میں ہونا تھا وہ پندرہ سال یا بیس سال میں ہو جائے گا۔ لیکن کامیاب تو خدا تعالیٰ کا منصوبہ ہی ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کا منصوبہ آج یہ ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے واقفینِ زندگی چاہئیں۔ اور جلد چاہئیں۔ یعنی چھ مہینے سال کے اندر اندر۔

حضور نے فرمایا۔ جو نوجوان پڑھ رہے ہیں وہ غور کریں اپنی زندگیوں کی حقیقت کو سمجھیں۔ اپنے مقام کی عظمت کو پہچانیں۔ دنیا اگر ان کو دس لاکھ روپیہ ماہانہ بھی دے دے تو انہیں وہ عزت نہیں مل سکتی جس قدر کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کی حقیقی روح کا مظاہرہ کر کے اور نتیجۃً اللہ تعالیٰ کی آنکھ میں پیار دیکھ کر، ان کو ملے گی۔

حضور نے فرمایا ہمیں بی۔اے، ایم۔اے بی۔ایس سی، ایم۔ایس سی، درجنوں چاہئیں!

حضور نے فرمایا پہلے تھوڑے آدمی کام کر لیتے تھے کیونکہ تھوڑا کام ہوتا تھا۔ پہلے بوڑھے بھی کام کر لیتے تھے کیونکہ ان پر کام کا بوجھ کم تھا لیکن جماعتِ احمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور وہ ایک جسے ساری دنیا نے دھتکار دیا تھا وہ ایک کروڑ سے زیادہ ہو گیا۔ تو کام بھی تو ایک کروڑ گنا زیادہ ہو گیا۔ اس ذمہ داری کو اُٹھانے کے لئے واقفینِ زندگی چاہئیں۔ اور جلد چاہئیں۔

مطلوبہ واقفینِ زندگی کی شرائط کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ پہلی شرط یہ ہے کہ وہ پڑھے لکھے ہوں۔ دوسری شرط اخلاص رکھنے والے ہوں۔ اور اس اخلاص کے نتیجے میں کچھ مطالعہ کتب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا کر چکے ہوں۔ ان لوگوں کو ان کی اپنی اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق تربیت دی جائے گی۔ کسی کو ایک سال کی، کسی کو دو سال کی۔ حضور نے فرمایا، ہمیں وہ شخص چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی ایک حد تک جھلک اپنے اندر دکھلائے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے عشق کا جذبہ ہو۔ جس کے سینے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت لہریں لے رہی ہو۔ اور جو ہر وقت ہر گھڑی ہر آن اپنی زندگی میں اپنے نفس کو بھول کر صرف خدا اور محمدؐ کو یاد کرتا ہو۔

حضور نے فرمایا، ایسے لوگ آگے آئیں۔ ایسے بچوں کو اُن کے ماں باپ محبت اور پیار سے اس طرف لائیں اور انہیں اس کی حقیقت سے واقف کریں۔ حضور نے فرمایا ہمیں بعض اور چیزیں بھی دیکھنی ہوں گی۔ اور ان کے پیشِ نظر ہم بعض کو قبول اور بعض کو رد بھی کر دیں گے۔ حضور نے فرمایا، یہ واقفین جلد ایک دو سال تک آ جانے چاہئیں۔ لیکن آنے شروع ہو جائیں۔ بی اے، ایم اے پاس نوجوان۔ ایسے نوجوان جن کو بی اے۔ ایم اے پاس کئے پانچ سات سال سے زیادہ نہ ہوئے ہوں۔

حضور نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ کا بھی ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ اگر وہ سارے سے واقفین جنہوں نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ کیا ہے وہ سارے کے سارے بھی لیے جائیں تو بھی جماعت کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو شخص ریٹائرمنٹ کے بعد ہمارے پاس آئیگا وہ اپنی زندگی کے زور، ہمت اور استعداد کا بہت حصہ کسی اور پر قربان کر چکا ہوگا۔ اور اس کی ہمت کے لحاظ سے اس کے وجود میں پہلے سے کم طاقت باقی رہ گئی ہو گی۔ بہرحال دل میں اخلاص ہو تو ایسے لوگ بھی کچھ نہ کچھ کام تو کر سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا میں تو اس احمدی نوجوان سے مخاطب ہوں جو خدا اور اس کے رسول کی نگاہ میں سچے احمدی یا مومنوں حقاً کے گروہ میں شامل ہے۔ یا جذبہ رکھتا ہے کہ وہ اس گروہ میں شامل ہو جائے۔

حضور نے فرمایا جماعت کوشش کرے کہ اس ضرورت کو پورا کرے۔ ورنہ یہ نہیں تو اور قوم اللہ تعالیٰ آگے لے آئے گا۔ اور بعد میں آنے والے بعض اوقات آگے بھی نکل جاتے ہیں۔ ہر احمدی کے دل میں یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ بعد میں آنے والے اس سے آگے نہ نکل جائیں۔ اس طرح سے شکستیں کھا کر زندہ رہنے کا تو کوئی مزا ہی نہیں۔ حضور نے احبابِ جماعت کے لئے دُعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ عطا کرے۔ نوجوان نسل کو ایمان۔ اخلاص اور ایثار عطا کرے۔ عزم اور ہمت دے اور ان کو وہ نُور عطا کرے جس کے نتیجہ میں وہ اس حقیقت کو سمجھنے لگیں اور اپنی جانیں اس کے حضور پیش کر دیں۔ کیونکہ ابدی زندگی اس کی رضا کے حصول میں پوشیدہ ہے۔ (آمین)

(منقول از الفضل مجریہ ۲۵ر جنوری ۱۹۸۲ء)

حضور پُرنور نے اپنے پوتے کا نام "عثمان احمد آدم" تجویز فرمایا

ہم اپنے قارئینِ کرام کو بدر کی گزشتہ اشاعت میں یہ خوشکن اطلاع دے چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے سب سے چھوٹے فرزند محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور آپکی بیگم صاحبزادی فائزہ بیگم صاحبہ کو بتاریخ یکم فروری بروز دوشنبہ رات دس بجے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ قبل ازیں دی جانے والی یہ خوشخبری چونکہ ایک زبانی اطلاع پر مبنی تھی اس لئے نومولود کی تاریخ ولادت غلطی سے ۲ر فروری درج ہوئی ہے۔ اب الفضل کے ذریعہ ملنے والی اطلاع کی بناء پر اس کی تصحیح کی جاتی ہے۔ الفضل سے ہی معلوم ہوا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گلشنِ احمد میں کھلنے والے اس تازہ پھول کا نام "مرزا عثمان احمد آدم" تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسم بامسمّٰی بنائے اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دُعاؤں سے وافر حصہ عطا کرے۔ آمین

(ادارہ)

سپاس نامہ

بخدمت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان

منجانب جماعت احمدیہ کراچی حلقہ P.E.C.H.A سوسائٹی

مکرم محترم جناب صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ الرحمٰن۔ ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان و جماعت ہائے احمدیہ بھارت !!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،۔

آج کی یہ بابرکت تقریب بفضلہ ایزدی آپ کی پاکستان میں تشریف آوری کے موقعہ پر منعقد کی گئی ہے۔ اور ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم اپنے درمیان اپنے ایک لائق صد تعظیم معزز و مکرم بھائی کو دیکھ رہے ہیں۔ اور انہیں خوش آمدید کہتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے جہاں خاندان مسیح پاک علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا ایک معزز فرد بنایا ہے وہاں یہ سعادت بھی بخشی ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کے "درویش" بندوں کے درمیان قومی اور دینی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
گر نہ بخشد خدائے بخشندہ

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قیام پاکستان سے لے کر آج تک ہمارے مقدس مرکز میں حفاظتِ مرکز کی عظیم ذمہ داری کے تحت عظیم خدمات لانے کی توفیق مل رہی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

ان شعائر اللہ میں تخت گاہِ رسول یعنی دار المسیح۔ مسجد مبارک۔ بیت الدعا۔ بیت الفکر۔ بہشتی مقبرہ۔ منارۃ المسیح۔ اور مسجد اقصےٰ جیسے بابرکت مقامات شامل ہیں۔ جن کو دیکھنے اور ان کی زیارت سے مستفیض ہونے کے لئے ہر احمدی کی آنکھیں ترستی ہیں۔ اور جن کو پانے کے لئے ہم ہر لحظہ خدائی فضلوں کے منتظر رہتے ہیں۔ اور اپنے پیارے ربّ جلیل کی بارگاہِ عالی میں ہم ہر لمحہ یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ حضرت مسیح پاک علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے اس الہام کو جلد پورا کرے جو ہماری امیدوں کا مرجع ہے اور وہ یہ ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ

خدا کرے کہ یہ الہام ہم جلد اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ لیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

گرامی القدر صاحبزادہ صاحب! ہم کو علم ہے کہ ہمارے معزز "درویش" بھائی ہم سب کے نمائندہ کے طور پر ہمارے اس مقدس اور بابرکت مرکز کی حفاظت پر مامور ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے رسولؑ کی تخت گاہ ہے۔ اور ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی ایک مقدس امانت ہے۔ جس پر خدا تعالیٰ کے لاانتہا انوار۔ فضلوں۔ برکتوں اور رحمتوں کی بارش برستی ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے درویش بھائیوں کے لئے دن رات دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھتے ہوئے بیش از بیش خدمات سلسلہ کی توفیق بخشتا رہے۔ اور انہیں دینی۔ دنیاوی۔ روحانی اور جسمانی ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال کرے اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔

ہم سب بھی محترم صاحبزادہ صاحب اور اپنے درویش بھائیوں سے اسی قسم کی دعاؤں کی توقع رکھتے ہیں۔ اور درخواست کرتے ہیں کہ ہمارا یہ پیغام اور پُرخلوص محبت کے جذبات اور سلام ہمارے معزز درویش بھائیوں تک پہنچا دیں۔ ؎

جب کبھی تم کو ملے موقع دعائے خاص کا
یاد کر لینا ہمیں اہلِ وفائے قادیاں

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق بخش کر اپنے فضلوں۔ رحمتوں۔ اور برکتوں سے نوازے۔ اٰمِیْن اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن۔

ہم سب کی یہ خواہش ہے اور درخواست ہے کہ آپ قادیان کی مقدس بستی کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار فرما کر ممنون فرمائیں۔

ہم آپ کی تشریف آوری پر آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

فَجَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ ۞

فقط والسّلام

ہم ہیں آپ کے خادم:

ممبران و عہدیداران جماعت احمدیہ حلقہ P.E.C.H سوسائٹی

کراچی۔

مورخہ ۱۴ر صلح (جنوری) ۱۳۶۱ہش ۱۹۸۲ء

تقاریب شادی خانہ آبادی

(۱) مکرم عبد الحفیظ صاحب عاجز بی۔ اے ابن مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز ناظر جائیداد و تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تقریب شادی مورخہ ۱۰/۲/۸۲ کو دہلی میں بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ واضح رہے کہ مکرم عبد الحفیظ صاحب عاجز کا نکاح قبل ازیں عزیزہ طاہرہ پروین سلمہا بنت مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ کے ہمراہ قادیان ہی میں پڑھا جا چکا تھا۔ حسب پروگرام بارات کی روانگی سے ایک روز قبل یعنی مورخہ ۸/۲/۸۲ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں تلاوت، نظم خوانی اور دولہا کی گلپوشی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اجتماعی دعا کروائی۔ مورخہ ۹/۲/۸۲ کو قادیان سے روانہ ہو کر مورخہ ۱۰/۲/۸۲ کی صبح کو بارات دہلی پہنچی۔ اور اسی روز شام کو دلہن کی رخصتی کے بعد دہلی سے بذریعہ ریل روانہ ہو کر مورخہ ۱۱/۲/۸۲ کو بوقت قریباً گیارہ بجے قبل از دوپہر بخیر و خوبی واپس قادیان پہنچی۔ اس تقریب میں بیرون ملک سے آئے محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز کے متعدد عزیز و اقارب بھی شامل ہوئے۔ مورخہ ۱۲/۲/۸۲ کو بعد نماز مغرب محترم عاجز صاحب کی طرف سے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں احباب کے لئے اور نصرت گرلز ہائی سکول میں مستورات کے لئے وسیع پیمانے پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بحیثیت مجموعی کم و بیش چار صد افراد شریک ہوئے۔

قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(۲) مورخہ ۳/۲/۸۲ کو مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم حکمت اللہ صاحب کارکن نظارت جائیداد کی تقریب شادی خانہ آبادی قادیان میں بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ واضح رہے کہ عزیز کا نکاح قبل ازیں عزیزہ نصرت شاہین سلمہا بنت مکرم مظہر حسین صاحب کارکن نظارت امور عامہ کے ساتھ قادیان ہی میں پڑھا جا چکا تھا۔ حسب معمول بعد نماز عصر مسجد مبارک میں دولہا کی گلپوشی اور تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دعا فرمائی۔ بعدہٗ بارات مکرم مظہر حسین صاحب کے مکان واقع محلہ ناصر آباد پہنچی جہاں مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ کے مکان میں دعائیہ تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہاں بھی تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم امیر صاحب مقامی نے احباب کی معیت میں دعا فرمائی۔ نماز مغرب کے بعد بچی کا رخصتانہ عمل میں آیا۔

مورخہ ۷/۲/۸۲ کو بعد نماز مغرب مکرم حکمت اللہ صاحب نے کم و بیش ۱۲۵ مقامی احباب و مستورات کو عزیز کی دعوتِ ولیمہ پر مدعو کیا۔ قارئین سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ۞ (ادارہ)

ولادت

مورخہ ۱۰ر فروری ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبد العزیز صاحب اختر کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ازراہِ شفقت "عبد الشکور ناصر" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبد السّلام صاحب درویش منیجر دکان قادیان کا پوتا اور مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک، صالح و خادمِ دین کرے۔ آمین ۞ (ادارہ)

قسط دوم

احمدیت کی تبلیغ زمین کے کناروں تک

تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء

زبردست تبلیغی اتمام حجت

جب جماعت احمدیہ کی مخالفت زوروں پر ہوئی اور ہر قوم کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نشان نمائی کا مطالبہ ہوا تو آپ نے تین بڑی قوموں یعنی عیسائیوں، ہندوؤں اور مسلمانوں کے متعلق علیحدہ علیحدہ پیشگوئیاں فرمائیں۔ ان کے پورے ہونے سے ان تینوں قوموں پر آپ نے روحانی و تبلیغی اتمام حجت فرمائی۔ پھر آپ کو بے علم قرار دینے والوں کو حضور نے عربی میں مقابلہ کی دعوت دی۔ اور عربی کے ام الالسنہ ہونے کا اعلان فرمایا۔ اور متعدد عربی تصانیف کے ذریعہ تمام ممالک کے مخالف علماء پر آپ نے اتمام حجت فرمائی جن کتب کے بارے میں حضور نے انعامی چیلنج دیئے تھے ان میں سے کسی ایک کا بھی آج تک کسی نے جواب نہیں دیا۔ حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق اپنے ایک کشف کی بناء پر حضور نے دو اہم کتب "ست بچن" اور "چشمہ معرفت" لکھ کر اس قوم کو پیغام حق پہنچایا۔ اس کے بعد آپ کی مخالفت کے مزید شدت اختیار کرنے پر آپ کے مخالف علماء نے آپ کو چیلنج دیا کہ اگر آپ سچے ہیں تو ہم سے اسلامی طریق کے مطابق مباہلہ کر لیں۔ مگر کامل تبلیغی اتمام حجت سے پہلے آپ نے مباہلہ سے اجتناب فرمایا۔ کامل اتمام حجت کے بعد جب خدا تعالیٰ نے آپ کو مباہلہ کی اجازت دے دی تو آپ نے پہلے اعلان عام کے ذریعہ مباہلہ کے لئے بلایا۔ اور مخالفین کے پہلو تہی کرنے پر آپ نے ۱۸۹۶ء میں ایک لمبی فہرست مسلمان علماء اور گدی نشینوں کی شائع فرمائی۔ اور سب کو نام لے لے کر دعوت مباہلہ دی۔ مگر غیرت دلانے کے باوجود فرد واحد بھی آپ کے مقابلہ پر نہ آیا۔ اس کے بعد آپ نے غیر احمدی مسلمانوں کے سامنے ایک عارضی صلح کی تجویز رکھی۔ اور فرمایا کہ اگر آپ لوگوں کو فیصلہ کے دوسرے طریق منظور نہیں اور مباہلہ کے لئے بھی آگے آنا نہیں چاہتے تو آؤ میرے ساتھ سات سال کے لئے صلح کر لو۔ اور اس عرصہ میں غیر مذاہب کے مقابلہ کے لئے مجھے آزادی اور یکسوئی کے ساتھ کام کرنے دو۔ پھر اگر خدا نے مجھے اس عرصہ میں غیر مذاہب کے مقابلہ میں نمایاں غلبہ دے دیا اور اسلام کو ایک غیر معمولی فتح نصیب ہو گئی۔ اور اسلام کا بول بالا ہو گیا تو چونکہ یہ مسیح اور مہدی کی بڑی علامت ہے تم مجھے مان لینا۔ لیکن اگر میرے ذریعہ غلبۂ اسلام حاصل نہ ہوا تو پھر تمہیں اختیار ہوگا کہ میرا انکار کر دو۔ اور جس طرح چاہو جھوٹوں کی طرح سلوک کرو۔ مگر افسوس کہ غیر احمدی زعماء نے اس زریں تجویز کو بھی قبول نہ کیا۔ اور اسلام کی (فتح نمایاں) کا ایک شاندار موقعہ اپنے ہاتھ سے ضائع کر دیا۔ اور ہر ایسا موقعہ جو انہیں میسر آیا اسی طرح ضائع کرتے چلے گئے۔ اس کے بعد ۱۹۰۱ء میں حضور نے صلح کی اس تجویز کو پھر دہرایا۔ اس دفعہ آپ نے سات کی بجائے صرف تین سال کی میعاد پیش کی۔ مگر افسوس ہے کہ ضد اور کج رو علماء نے اس آخری موقعہ کو بھی کھو دیا۔

آسمانی نشان کے ذریعہ علمی و تبلیغی اتمام حجت

۱۸۹۶ء کے جلسہ مذاہب عالم کے موقعہ پر آپ نے اپنے مضمون کے بارہ میں خدا تعالیٰ سے علم پا کر جلسہ کے انعقاد سے پیشتر یہ اعلان شائع فرمایا کہ آپ کا مضمون جلسہ میں سنائے جانے والے تمام مضامین پر بالا رہے گا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس جلسہ میں اس حقیقت کو روز روشن کی طرح ظاہر فرما دیا۔ چنانچہ متعدد اخبارات نے حضور کی اس پیشگوئی کی صداقت کا اپنے اخباروں میں واضح طور پر برملا اظہار کیا۔

اہل افغانستان اور ایران پر اتمام حجت

حضور نے پہلے مارچ اپریل ۱۸۹۶ء میں امیر کابل عبدالرحمن خان کے نام تبلیغی خط بھیجا۔ علاوہ ازیں خدا تعالیٰ سے علم پا کر اس زمین میں نشان ظاہر ہونے کا آپ نے اعلان فرمایا پھر اس نشان کے ظاہر ہونے کے بعد اتمام حجت کے طور پر آپ نے اپنی کتاب تذکرۃ الشہادتین کے ذریعہ سارے ملک پر اتمام حجت فرمائی۔ اور عربی کتب کے فارسی ترجمہ کے ساتھ ان کتب کو فارسی دان علاقہ میں پھیلا کر پیغام حق پہنچایا۔ مملکت ایران کے بارہ میں بھی حضور نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر پیشگوئی فرمائی۔ جو بڑی صفائی سے پوری ہوئی جو اس ملک میں تبلیغ کا مؤثر ذریعہ بنی۔

امریکہ اور انگلستان کے باشندگان کو تبلیغ

ڈوئی اور پگٹ کے بارہ میں حضور نے ان ملکوں میں اپنی پیشگوئیوں کو شائع فرمایا۔ ملکہ وکٹوریہ کو تحفہ قیصریہ و ستارہ قیصریہ کتب کے ذریعہ اسلام کی دعوت دی۔ اور اسے جلسہ مذاہب کے انعقاد کی ترغیب دلائی نیز نشان نمائی کی پیشکش فرمائی۔ چنانچہ مندرجہ بالا نشانوں کے ظاہر ہونے سے ان ممالک کے باخبر لوگوں تک سلسلہ کا پیغام پہنچا۔

"ملکہ وکٹوریہ نے حضور کی خدمت میں شکریہ کا خط ارسال کیا۔ اور خواہش ظاہر کی کہ حضور اپنی تمام تصانیف بھجوائیں۔ عمر کے آخری حصہ میں ملکہ کے دل میں اسلام سے خاص محبت و الفت پیدا ہو گئی تھی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت تعظیم کرتی تھیں۔ اور انہوں نے ایک ذی علم مسلمان سے اردو بھی پڑھنا شروع کر دیا تھا۔"

(تاریخ احمدیت صفحہ ۳۰۵)

روس۔ فرانس اور دیگر ممالک کے سربراہوں کو تبلیغ

اشارات فریدی میں حضرت خواجہ غلام فرید صاحب نے ذکر فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "دین اسلام کی حمایت کے لئے آپ نے ایسی کمر باندھی ہے کہ ملکہ وکٹوریہ کو لنڈن میں دعوت اسلام بھیجی ہے اسی طرح روس۔ فرانس اسی طرح دیگر ممالک کے بادشاہوں کو اسلام کا پیغام دیا ہے۔"

(اشارات فریدی حصہ سوم صفحہ ۶۹، ۷۰)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے ذریعہ تبلیغ اسلام

اس رسالہ کے ذریعہ مغربی ممالک کے چوٹی کے غیر مسلم مفکروں اور ادیبوں تک پیغام پہنچایا۔ اس کے بارہ میں چند آراء ملاحظہ ہوں۔

(۱)۔ یہ رسالہ اسم بامسمّٰی ہے کیونکہ اس رسالے نے مذاہب کے ایک نہایت وسیع حلقے کو اپنے کام میں شامل کیا ہے۔ اور مذہبی مضامین کے ایک بڑے وسیع دائرہ پر نظر ڈالی ہے۔ مثلاً سناتن دھرم۔ آریہ سماج۔ برہمو سماج۔ تھیاسوفی۔ سکھ ازم۔ بدھ ازم۔ جین ازم۔ زرتشتی مذہب۔ بہائی ازم۔ مسیحیت اور علوم مسیحی وغیرہ پر اس رسالے نے بحثیں کی ہیں۔ پھر اسی طرح اسلام کی قدیم اور جدید شاخیں مثلاً شیعہ۔ اہل حدیث۔ خارجی۔ صوفی اور موجودہ زمانہ کے دلدادگان سرسید احمد خان و سید امیر علی وغیرہ کو اپنی بحث میں شامل کیا ہے۔

(۲) مسٹر اے ارڈ ب نے امریکہ سے لکھا ہے کہ "اس رسالہ کے مضامین روحانی صداقتوں کی نہایت پر حکمت و دور رس تفسیر ہیں"۔

(۳) کونٹ ٹالسٹائے نے روس سے لکھا۔
"اس رسالہ کے خیالات بڑے وزنی اور سچے ہیں"۔

(۴) پروفیسر ہالشما ایڈیٹر انسائیکلوپیڈیا آف اسلام نے لکھا۔ "یہ رسالہ از حد دلچسپ ہے"۔

(۵) ریویو آف ریویوز لنڈن نے لکھا:
"یورپ اور امریکہ کے وہ لوگ جو محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کو چاہیئے کہ یہ رسالہ ضرور منگوائیں"۔

(۶) انگلستان کے اخبار "چرچ فیملی" نے لکھا "مرزا غلام احمد صاحب (علیہ السلام) کے زندہ لٹریچر کا جواب نہ دیا جائے۔ وہ مسیحیت کے خلاف ایسا حربہ لٹریچر کا پیدا کر دیں گے کہ بائیبل کا صفایا ہو جائے گا۔"

(تاریخ احمدیت صفحہ ۲۴)

تصانیف کے ذریعہ دنیائے عرب کو تبلیغ

حضور کی عربی تصانیف نے جن میں سے کئی کتب کے ساتھ انعامی چیلنج تھے، عرب دنیا کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔ کوئی عربی دان مقابلہ میں لکھنے کی ہمت نہ کر سکا۔

پیغام صلح کے ذریعہ آخری اتمام حجت

یہ پیغام تمام اہل ہند کی بہبودی اور سراسر خیر خواہی کا پیغام تھا۔ یہ قوم اس پیغام سے فائدہ اٹھاتی تو آج ہندوستان امن عالم کا مرکز ہوتا۔ غرضیکہ ساری دنیا کے باخبر لوگوں کو اپنا پیغام اپنی زندگی میں پہنچا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فریضۂ تبلیغ سے احسن رنگ میں سبکدوش ہوئے۔ آپ کی زندگی میں جماعت کی تعداد ایک سے ترقی کرکے لاکھوں تک پہنچ گئی۔ ہر ایک ان میں سے احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ نشان تھا۔ حضور نے اپنے دور کو دور تخم ریزی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں
سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور
اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی
نہیں جو اس کو روک سکے"۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴، ۶۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر ملک کے اخبارات میں زبردست خراج تحسین

آپ کی وفات پر ملک کے طول و عرض سے ہندو۔ عیسائی مکتبہ خیال کے اہل قلم حضرات نے نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت و تحسین پیش کیا ہے۔ ان میں سے اخبار وکیل۔ البیان لکھنؤ۔ تہذیب النسواں لاہور۔ زمیندار لاہور۔ اخبار کرزن گزٹ دہلی۔ البشیر اٹاوہ۔ یونین گزٹ بریلی۔ میونسپل گزٹ لاہور۔ علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ۔ صادق الاخبار ریواڑی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اخبار وکیل میں مولانا ابوالکلام آزاد کے قلم نے لکھا:۔

"وہ شخص، بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے۔ اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ خوابِ ہستی کو بیدار کرتا رہا۔۔۔ اُن کی یہ خصوصیت کہ مخالفین کے برخلاف فتحِ نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گراں بارِ احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرضِ مدافعت ادا کیا۔ اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے۔ اور حمایتِ اسلام کا جذبہ ان کے شعارِ قومی کا عنوان نظر آتے قائم رہے گا۔۔۔۔ آئندہ اُمید نہیں کہ ہندوستان کی مذہبی دُنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو۔ جو اپنی اعلیٰ خواہشیں محض اس طرح مذاہب کے مطالعہ میں صرف کر دے۔"

اخبار علیگڑھ انسٹی ٹیوٹ نے لکھا۔ بیشک مرحوم اسلام کا ایک بڑا پہلوان تھا۔ اخبار تہذیب نسواں نے لکھا کہ وہ نہایت با خبر۔ بلند ہمت مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے۔ ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے لیکن ان کی ہدایت اور رہنمائی مُردہ رُوحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔ اخبار صادق الاخبار ریواڑی نے لکھا ہے۔ واقعی مرزا صاحب نے حق حمایتِ اسلام کا کماحقہٗ ادا کر کے خدمتِ دینِ اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولو العزم حامیٔ اسلام اور معین المسلمین فاضلِ اجل۔ عالمِ بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے۔ کرزن گزٹ دہلی کے ایڈیٹر مرزا حیرت دہلوی نے لکھا کہ مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت تعریف کی مستحق ہیں۔ اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا۔ اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی۔ بحیثیتِ ایک مسلمان ہونے کے بلکہ محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کی یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔۔۔۔ اگرچہ مرحوم پنجابی تھا۔ مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں۔۔۔۔ اس کا پُر زور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے۔۔۔۔ اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔۔۔۔ اُس نے ہلاکت کی پیشگوئیوں مخالفتوں اور نکتہ چینیوں کی آگ میں سے ہو کر اپنا رستہ صاف کیا۔ اور ترقی کے انتہائی عروج تک پہنچ گیا۔

آپ کے بعد آپ کے خلفائے کرام کے ذریعہ یہ کام ہر دَور کے وسائل و حالات کے مطابق آگے بڑھا۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی بدستور تبلیغ میں وسعت پیدا ہوئی۔ بیرونی ممالک میں اُس دَور کی سب سے بڑی حکومت، حکومتِ برطانیہ کے مرکز یعنی انگلستان میں باقاعدہ تبلیغی مشن کا قیام ہوا۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ سب سے پہلے مبلغ احمدیت تھے۔ جنہیں اس کام پر مقرر کیا گیا۔

خلافتِ ثانیہ میں تبلیغ کے عظیم منصوبے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ کی متعدد عظیم بشارتیں تھیں جن میں سے یہ بھی تھی کہ ۔۔۔ "وہ جلد جلد بڑھے گا۔ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ
بچپن سے تبلیغی جوش:

فرماتے ہیں۔ "جہاں تک میں نے غور کیا ہے میں نہیں جانتا کیوں بچپن ہی سے میری طبیعت میں تبلیغ کا شوق رہا ہے۔ اور تبلیغ سے ایسا اُنس رہا ہے کہ میں سمجھ ہی نہیں سکتا۔ میں چھوٹی سی عمر میں بھی ایسی دُعائیں کرتا تھا اور مجھے ایسی حرص تھی کہ اسلام کا جو بھی کام ہو میرے ہی ہاتھ سے ہو۔ میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے میری دُعاؤں کے جواب میں بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں۔۔۔۔ اب میں یقین رکھتا ہوں کہ دُنیا کی ہدایت میرے ہی ذریعہ ہوگی۔ اور قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہ گزرے گا جس میں میرے شاگرد نہ ہوں گے۔ کیونکہ آپ لوگ جو کام کریں گے وہ میرا ہی کام ہوگا۔ ۔۔۔۔ غرض تبلیغ ہو، کوئی کونہ میں ہو۔ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ یہ جوش یہ تجویزیں اور کوششیں ہماری نہیں یہ حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ناقل) کی ہیں۔ اور سب کچھ انہیں کا ہے۔ ہمارا تو کچھ بھی نہیں۔"

(اقتباسات از منصبِ خلافت)

پھر فرماتے ہیں: "یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ آخر ایک دن میرے اور میرے شاگردوں کے ذریعہ سے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ساری دُنیا پڑھے گی۔ اور ایک دن آئے گا جب ساری دُنیا پر اسی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ شان کے ساتھ اسلامی حکومت قائم ہو جائے گی۔ جیسا کہ پہلی صدیوں میں ہوئی تھی۔"

* (رسالہ الفرقان قادیان اپریل ۱۹۶۴ء)

منقولات

مسجد احمدیہ پیدرو آباد عملاً مکمل ہو گئی ہے

امام جماعت احمدیہ افتتاح کیلئے سپین تشریف لائیں گے

سپین کے مؤقر روزنامہ "قرطبہ" کا خوشکن اور حقیقت افروز تبصرہ

احمدیہ مسجد پیدرو آباد جس کی تعمیر شروع ہوئے چند ماہ سے زیادہ نہیں گزرے۔ اب عملاً اختتام پذیر ہے۔ تعمیر کا کام خوش اسلوبی اور خیر و خوبی سے ہوتا رہا۔ بڑی شاہراہ نمبر ۴ سے یہ خوبصورت مسجد نظر آتی ہے۔ جس کا ڈیزائن آرکیٹکٹ JOSE LUIS LOPEZ نے تیار کیا ہے۔ یہ مسجد اُن تمام ہسپانوی افراد کے لئے ہے جو خدائے واحد کے حضور دُعا کرنا چاہیں۔ آسمانی باپ جو عیسائیوں مسلمانوں اور یہودیوں میں مشترک ہے۔ آج دنیا میں پہلے سے کہیں زیادہ ایسی دعاؤں اور التجاؤں کی جو خدا کے قادر کے حضور پہنچنے والی ہوں ضرورت ہے۔ تاکہ وہ ہماری مدد فرمائے۔ اور دُنیا میں امن اور سلامتی کا دَور دَورہ ہو۔

ان الفاظ کے ساتھ کرم الٰہی ظفر انچارج احمدیہ مشن سپین نے ہمیں یہ خبر دی ہے کہ عنقریب مسجد کا باقاعدہ افتتاح عمل پذیر ہوگا۔ (انشاء اللہ)

انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ یہ مسجد صرف جماعت احمدیہ کے ممبران کی مالی قربانی کا نتیجہ ہے۔ جو اپنی آمد کا (دسواں) حصہ دین کی اشاعت کے لئے ادا کرتے ہیں۔ یہ خدا کا گھر ان سب افراد کے لئے کھلا ہے جو خدا کی عبادت کرنا چاہیں۔ تھوڑی احتیاط کے ساتھ کہ داخل ہونے سے قبل جوتیاں اُتارنی ہوتی ہیں۔

اب یہ ایک حقیقت ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ایک مسجد اب سپین میں بن چکی ہے۔ دُنیا کے دیگر اہم ممالک میں بھی ان کی کئی مساجد ہیں۔ مثلاً جرمنی۔ سویڈن۔ ڈنمارک۔ ہالینڈ۔ انگلستان۔ امریکہ۔ اسی طرح مشرقی ممالک اور افریقہ میں بھی کئی مسجدیں ہیں۔ ان کے ممبران کی تعداد ایک کروڑ تک پہنچتی ہے۔ جبکہ سپین میں ان کی تعداد بہت کم ہے۔ یعنی قریباً ایک سو۔ جماعتِ احمدیہ جس کا مرکز ربوہ پاکستان میں ہے ان کے بانی حضرت احمد قادیانی (علیہ السلام) تھے۔ قادیان ہندوستان کے شمال میں واقع ہے۔ جنہوں نے اپنی زندگی مقدس کتب کے مطالعہ اور دُعاؤں میں گزاری۔ اور بہت سے الہامات کے مطابق ۱۸۸۹ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ (حضرت) بانی جماعت احمدیہ (علیہ السلام) ۱۹۰۸ء میں وفات پا گئے تو ۱۹۱۴ء تک (حضرت) مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ جانشین رہے۔ ان کے بعد (حضرت) مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ (صاحب) جو ۱۹۶۵ء میں وفات پا گئے۔ اس وقت سے موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ہیں۔ آپ مسجد کے باقاعدہ افتتاح کے لئے قرطبہ تشریف لائیں گے۔ اسی طرح جس طرح ۹ ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو تشریف لائے تھے۔ اس مسجد کے بیرونی گیٹ پر موجودہ امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) کا موٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" لکھا ہوگا۔ احمدی از سرِ نو قرآن کی پاکیزہ تعلیم اور اصولوں کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور لوگوں کے درمیان پیار و محبت کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح سے لوگوں کو کسی عقیدہ کے لئے مجبور کرنے یا کسی دباؤ یا سختی کے قائل نہیں ہیں۔ نہ خمینی نہ سادات نہ حسن۔ سچی اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہیں۔ یہ الفاظ کرم الٰہی ظفر نے کہے کہ ایک سچا مومن کسی کا دشمن نہیں ہوتا۔ نہ اپنے دُشمن کا دشمن ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ جہاں رہتے ہوں وہاں کے قانون کی پیروی کریں۔ اگر وہ ناپسند ہو تو وہاں سے چلے جائیں۔ مگر قطعاً کسی قسم کی افراتفری یا لاقانونیت پیدا نہ کریں۔ قرطبہ میں کرم الٰہی ظفر Caderie گلی میں رہتے ہیں۔ (باقی دیکھئے صفحہ ۱۰ پر)

* ۱۹۳۴ء میں حضور نے تحریکِ جدید کے نام سے ایک تحریک جماعت کے سامنے رکھی جس کے ساتھ جماعت میں قربانیوں کی رُوح پیدا کرنے والے مطالبات تھے تاکہ یہ تحریک خالص جماعتی قربانیوں سے دُنیا میں تبلیغ کے پروگرام کو کامیابی سے چلا سکے ۱۹۳۶ء میں حضور رضی اللہ عنہ نے اس ضمن میں جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا۔ "پس پھیل جاؤ دُنیا میں۔ پھیل جاؤ مشرق میں، پھیل جاؤ مغرب میں۔ پھیل جاؤ شمال میں۔ پھیل جاؤ جنوب میں۔ پھیل جاؤ یورپ میں۔ پھیل جاؤ امریکہ میں۔ پھیل جاؤ افریقہ میں۔ پھیل جاؤ جزائر میں۔ پھیل جاؤ چین میں۔ پھیل جاؤ جاپان میں۔ پھیل جاؤ دُنیا کے کونے کونے میں۔ یہاں تک کہ دُنیا کا کوئی گوشہ۔ دُنیا کا کوئی ملک اور دُنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو۔ پس تم پھیل جاؤ جیسے صحابہ رضی اللہ عنہم پھیلے تھے۔ جیسے قرونِ اولیٰ کے مسلمان پھیلے۔ تم جہاں جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھرو اپنی ترقی کے ساتھ ساتھ سلسلہ کی ترقی اور سلسلے کی عزت قائم کرو۔"

(باقی)

صوبہ ہائے کیرالہ و تامل ناڈو کا تبلیغی و تربیتی دورہ

رپورٹ مرسلہ محترم مولوی محمد عمر صاحب انچارج مبلغ تامل ناڈو

آل کیرلہ احمدیہ سالانہ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے بعد محترم مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ، محترم مولانا محمد ابوالوفا صاحب مبلغ انچارج کیرلہ اور خاکسار محمد عمر پر مشتمل تبلیغی وفد نے کیرلہ کی بعض جماعتوں کا دورہ کیا جس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

کوڈیتھور

تبلیغی وفد کالیکٹ سے ۲۵ میل جانب مشرق واقع جماعت کوڈیتھور میں مورخہ ۱۱/۱/۸۲ بوقت شام پہنچا۔ بعد نماز مغرب و عشاء مین بازار میں زیر صدارت مکرم مولوی محمد ابوالوفا صاحب ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صرف ایک روز قبل یہاں کی اشاعت اسلام سبھا کی طرف سے جماعت احمدیہ اور اس کے عقائد کے بارہ میں مختلف نوعیت کے اعتراضات پر مشتمل شائع شدہ ایک پمفلٹ کا محترم مولوی ابوالوفا صاحب، محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی، محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ نے اپنی اپنی تقریر میں مدلل اور مفصل جواب دیا۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی کا ترجمہ مکرم صدیق امیر علی صاحب نے اور محترم حافظ صاحب کی تقریر کا ترجمہ خاکسار نے کیا آخر میں محترم صاحب صدر نے موقعہ و محل کے مطابق مختصر خطاب فرمایا۔ خدا کے فضل سے حق و صداقت کے متلاشی لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور مسلسل تین گھنٹے غور سے ہماری تقاریر سماعت کیں۔ آخر میں مکرم عبد اللہ ماسٹر صاحب سیکرٹری تبلیغ نے شکریہ ادا کیا۔

جلسہ کے اختتام کے بعد تھوڑی دیر وہیں ٹھہر کر وفد واپس کالیکٹ کے لئے روانہ ہوا۔

پینگاڈی

دوسرے دن بروز منگل وفد پینگاڈی کیلئے روانہ ہوا جہاں مسجد احمدیہ کے باہر جلسہ سیرت النبیؐ کے انعقاد کا بڑے وسیع پیمانے پر اہتمام کیا گیا تھا (اس جلسہ کی مختصر رپورٹ قبل ازیں بدر میں آچکی ہے۔ مدیر)

کوڈالی

مورخہ ۱۲/۱/۸۲ کو وفد پینگاڈی سے روانہ ہو کر کوڈالی پہنچا وہاں کی مسجد احمدیہ میں منعقدہ تربیتی اجلاس کو محترم جناب ناظر صاحب نے خطاب کرتے ہوئے استحکام بفضل اللہ کے نتیجہ میں احباب جماعت میں پیدا شدہ باہمی اتحاد و اتفاق اور اخوت کا ذکر کیا اور اس جذبۂ اخوت کو قائم رکھنے کے اسباب بھی بیان فرمائے۔ تربیتی اجلاس سے قبل ایک نکاح کا اعلان بھی کیا گیا۔

تربیتی اجلاس سے فارغ ہو کر ہم لوگ یہاں سے ۔۔ میل دوری پر واقع قصبہ متانور کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ کوڈالی کے زیر اہتمام دار التبلیغ کے سامنے مکرم صدیق امیر علی صاحب کی زیر صدارت ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم شمس الدین صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب صدر جماعت نے خطبہ استقبالیہ پڑھا اس کے بعد مقامی ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر شری بال کرشن نمبیار نے سیرت النبی صلعم پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ محمد صلعم کی تعلیم دنیا میں امن و شانتی پیدا کرنے کے لئے بہت ہی مدد و معاون ہے لفظ اسلام کے معنی ہی امن اور شانتی کے ہیں آپ نے بتایا کہ مذہب کی تعلیم پڑوسیوں کے ساتھ اور پڑوسی اقوام و ملل اور ممالک کے ساتھ محبت و پیار کے سلوک کرنے کی ہے لیکن افسوس کہ آج خود مسلمان اور اسلامی ممالک اس عالمگیر تعلیم کو بھول کر باہم جنگ و جدال میں الجھے ہوئے ہیں۔

شری مان بال کرشن نے اپنی تقریر میں حضرت رسول کریم صلعم کے نجران کے پادریوں کے لئے وحدہ لا شریک لہ کی عبادت کرنے کے لئے مسجد کو خالی کرنے کا واقعہ بیان کر کے بتایا کہ اس واقعہ سے ہی اسلام کی باہمی محبت و پیار اور رواداری پر مشتمل تعلیم کا علم بخوبی ہو سکتا ہے۔

اس جلسہ میں خاکسار نے حقیقت ختم نبوت کے موضوع پر اور مکرم مولوی محمد ابوالوفا صاحب نے "معراج و اسراء" کے عنوان پر تقریریں کیں۔ صدر جلسہ کے اختتامی خطاب کے بعد یہ مجلس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی

ایرناکلم

دوسرے دن صبح متانور سے براستہ کیناتور روانہ ہو کر دوپہر کو ہم تینوں ایرناکلم میں پہنچے یہاں مشن ہاؤس قائم ہوئے ایک ہی سال کا عرصہ ہوا ہے تاہم تبلیغی میدان میں یہ مشن بہت ہی پیش پیش ہے بعد نماز مغرب و عشاء دار التبلیغ میں ہم لوگ کافی دیر تک احباب جماعت کے ساتھ بیٹھے رہے اور محترم ناظر صاحب نے تبلیغ و تعلیم اور تربیت کے ساتھ تعلق رکھنے والے مختلف امور کی جانب رہنمائی فرمائی۔

الیپی

اگلے روز بروز جمعہ اراکین وفد ایرناکلم سے ۴۰ میل جانب جنوب واقع مقام الیپی کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں جماعت قائم ہوئے اگرچہ صرف چھ سال ہی ہوئے ہیں لیکن خدا کے فضل سے یہ نئی جماعت بہت ہی مستعد ثابت ہوئی ہے۔

محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل نے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے۔ نمازوں کی پابندی ذکر الٰہی اور قربانیوں پر زور دیا خطبہ کا ترجمہ خاکسار نے سنایا خطبہ جمعہ اور نماز سے فارغ ہو کر محترم مولانا محمد ابوالوفا صاحب نے مختلف دینی امور پر روشنی ڈالی۔

جماعت احمدیہ الیپی کے زیر اہتمام مورخہ ۱۵ اور ۱۶ جنوری کو مسجد احمدیہ کے سامنے واقع وسیع میدان میں دو پبلک جلسوں کا اہتمام کیا گیا۔ پہلے روز مکرم مولوی محمد ابوالوفا صاحب کی زیر صدارت منعقدہ جلسہ کو محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل اور خاکسار نے خطاب کیا ہم نے اپنی تقاریر میں آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی۔

دوسرے روز مکرم مولوی محمد یوسف صاحب کی زیر صدارت منعقدہ جلسہ کو صاحب صدر اور خاکسار نے خطاب کرتے ہوئے مسئلہ ختم نبوت، وفات مسیح ناصریؑ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوانات پر تقریریں کیں۔

محترم ناظر صاحب اور محترم مولوی محمد ابوالوفا صاحب پہلے روز کے جلسہ کے بعد مورخہ ۱۶/۱/۸۲ کی صبح حسب پروگرام الیپی سے واپس روانہ ہوئے جہاں سے محترم ناظر صاحب اسی دن براستہ دہلی قادیان کے لئے واپس تشریف لے گئے۔ خاکسار اور مکرم مولوی محمد یوسف صاحب الیپی میں منعقدہ دوسرے دن کے جلسہ میں شرکت کرنے کے بعد مورخہ ۱۷/۱/۸۲ کی صبح کرونا گپلی کے لئے روانہ ہوئے۔

کرونا گپلی

جماعت احمدیہ کرونا گپلی کے زیر اہتمام مورخہ ۱۷/۱/۸۲ کو ٹاؤن پنچایت کمیٹی کے آفس کے سامنے گراؤنڈ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا (اس جلسہ کی مختصر رپورٹ بھی بدر کی گزشتہ اشاعتوں میں دی جا چکی ہے۔ مدیر)

میلاپالم

خاکسار کرونا گپلی سے مورخہ ۱۸/۱/۸۲ کو روانہ ہو کر اسی روز شام کے بعد میلاپالم (تامل ناڈو) پہنچا۔ اسی وقت دار التبلیغ میں ایک تربیتی اجلاس کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ جس کو خطاب کرتے ہوئے احباب جماعت کو مختلف تربیتی امور کی طرف متوجہ کیا۔ دوسرے دن احباب جماعت اور زیر تبلیغ افراد سے مختلف دینی مسائل پر گفتگو اور تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

شام کو بعد نماز مغرب و عشاء خاکسار کی زیر صدارت دار التبلیغ میں ایک اور تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس کو مکرم مولوی محمد علی صاحب مبلغ میلاپالم مکرم حافظ محمد خواجہ صاحب زعیم انصار اللہ اور خاکسار نے مخاطب کر کے خلافت کی برکات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریکات پر روشنی ڈالی

تونتوکوڑی

یہ مقام تامل ناڈو کی ایک بہت بڑی بندرگاہ اور صنعتی مرکز ہے یہاں ایک احمدی خاندان اور کچھ زیر تبلیغ افراد رہتے ہیں۔ ان سے ملاقات کے لئے مورخہ ۲۰/۱/۸۲ کو خاکسار یہاں پہنچا ایک خاتون کو بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ دوسرے دن میلاپالم آ کر اسی وقت شنکرن کوئل کے لئے روانہ ہوا۔

شنکرن کوئل

یہاں بھی بفضلہ تعالیٰ ایک مستعد جماعت موجود ہے۔ مورخہ ۲۱/۱/۸۲ کو نماز مغرب و عشاء کے بعد رات گئے تک زیر تبلیغ افراد سے اختلافی مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ تمام سوالات کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔

جلسۂ عام: دوسرے دن خاکسار شنکرن کوئل سے روانہ ہو کر واپس میلاپالم پہنچا۔ یہاں کے بازار میں وسیع پیمانے پر ایک تبلیغی جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ رات کے ۸ بجے مکرم حسن ابوبکر صاحب بی ایس سی بی ایڈ ہیڈ ماسٹر مقامی ہائی سکول کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جلسہ شروع ہوا۔ مکرم مولوی محمد علی صاحب مبلغ مقامی مکرم عبد القادر صاحب ایم اے صدر جماعت احمدیہ اور خاکسار نے علی الترتیب وفات مسیح، اجرائے نبوت اور صداقت مسیح موعودؑ کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ یہ جلسہ تین گھنٹے تک جاری رہا۔ خاکسار مورخہ ۲۲/۱/۸۲ کو بخیریت مدراس پہنچا۔ اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو جزائے خیر دے آمین!

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

یونٹی آف مین سوسائٹی امرتسر میں نمائندہ جماعت کے دو کامیاب لیکچر

مکرم گیانی عبد اللطیف صاحب کارکن نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ دنوں امرتسر میں یونٹی آف مین سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقدہ بین المذاہب کانفرنس میں اسلامی نقطہ نظر کی وضاحت کے لئے جماعت احمدیہ کے نمائندہ کو بھی مدعو کیا گیا چنانچہ دعوت و تبلیغ کی ہدایت پر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی اور خاکسار مورخہ ۵/۲/۸۲ کو امرتسر پہنچے جہاں منتظمین کی طرف سے ہمارا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا۔

محترم مولانا صاحب موصوف نے "انسانی اتحاد و یکجہتی" کے عنوان پر نہایت مدلل اور دلنشین پیرائے میں روشنی ڈالی آپ نے اپنی تقریر میں اس حقیقت کو واضح کیا کہ اسلامی نقطہ نظر سے انسانی اتحاد و یکجہتی کا خواب حقیقی معنوں میں اس وقت شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے جب تمام دنیا توحید باری تعالیٰ کے نظریہ پر متفق ہو جائے کیونکہ توحید باری تعالیٰ کا تصور ہی انسانی اتحاد و یکجہتی کی اصل بنیاد ہے۔ اس ضمن میں موصوف نے حضرت بابا نانک جی کی زندگی کے ایک اہم واقعہ کو پیش کرنے کے علاوہ گورو گرنتھ صاحب کے بعض شبد بھی خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے جن سے سامعین بے حد محظوظ ہوئے۔ بعد میں منتظمین نے اس امر کا برملا اعتراف کیا کہ محترم مولانا صاحب کا یہ لیکچر انسانی اتحاد کی راہ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

دوسرے دن مورخہ ۶/۲/۸۲ کو اس کانفرنس کا انعقاد گاندھی بھون میں کیا گیا جس میں اسی موضوع پر مختلف مذاہب کے نمائندوں نے تقاریر کیں۔ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے اس اجلاس کی تقریر میں انسانی اتحاد کے موضوع پر اسلامی نظریہ کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے بعض ایمان افروز واقعات اور آپؐ کے عدیم المثال اُسوۂ حسنہ کو پیش کیا۔ یہ لیکچر کم و بیش ایک گھنٹہ تک جاری رہا اور بفضلہ تعالیٰ پہلے روز کے لیکچر ہی کی طرح بے حد پسند کیا گیا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سنجیدہ اور علم دوست طبقہ میں مناسب جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا اور بعض غیر ملکی مندوبین کو قادیان آنے کی دعوت بھی دی گئی۔

یوم میلاد النبی صلعم کے موقعہ پر حیدرآباد میں کامیاب تبلیغ

مکرم منصور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سکندرآباد لکھتے ہیں کہ ہر سال کی طرح امسال بھی حیدرآباد کے پرانے شہر میں مسلمانوں نے پورے جوش و خروش اور اہتمام کے ساتھ یوم میلاد النبی صلعم منایا اس موقعہ پر کم و بیش اڑھائی لاکھ نفوس پر مشتمل جلوس بھی نکلا۔ مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد کے اراکین نے مختلف گروپس کی شکل میں منظم طور سے اس موقعہ پر جماعتی لٹریچر کی تقسیم کا پروگرام مرتب کیا جو بفضلہ تعالیٰ بے حد کامیاب رہا تقسیم لٹریچر کا یہ سلسلہ نصف رات گئے تک جاری رہا۔

سٹیٹ منسٹر جموں و کشمیر کی پبلک جلسہ میں احمدیت کے حق میں تقریر

مکرم مولوی شیخ حمید اللہ صاحب مبلغ سلسلہ مقیم دولاب تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"ماہ نومبر ۱۹۸۱ء کے پہلے ہفتہ میں جناب حکیم حبیب اللہ صاحب وزیر جنگلات جموں و کشمیر نے بمقام سوپور ایک عام پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض مسلمانوں نے مذہب کے لبادہ میں سیاست کو اپنانا چاہا ہے گویا اسلام کو بدنام کرنے اور اس کا مسخر اڑانے کے سوا ان کا کوئی اور کام نہیں۔ مسلمان اگر ہیں تو وہ احمدی ہیں جو خالص مذہب کو لے کر دنیا میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب جنہوں نے نوبل پرائز حاصل کیا ان کی تصویر کو دیکھو دل و دماغ گواہی دیتا ہے کہ یہ ایک ... تصویر ہے۔ نوبل پرائز تو ایک دہریہ بھی حاصل کر سکتا ہے ایک یہودی بھی حاصل کر سکتا ہے اور ایک عیسائی بھی حاصل کر سکتا ہے۔ میں جس نکتہ کو پیش کرنا چاہتا ہوں اس سے آپ لوگ خود نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو دنیا کے سائنس دانوں نے باتفاق رائے اپنا چیئرمین منتخب کرنا چاہا دنیا میں اقتدار کے لحاظ سے یہ بہت بڑا عہدہ ہے آپ کو معلوم ہے کہ جب ڈاکٹر صاحب موصوف کے سامنے یہ معاملہ پیش ہوا تو انہوں نے کتنا پیارا فقرہ کہہ کر محض خدا تعالیٰ کی خاطر اس عہدہ کو ٹھکرا دیا آپ نے فرمایا کہ میں اس عہدہ کو اس لئے پسند نہیں کرتا کہ جو مصروفیت یہ میرے اور خدا تعالیٰ کے درمیان عبادت اور ریاضت میں روک پیدا کریگا۔ اللہ اکبر مومن کی شان دیکھو کتنے بڑے عہدہ کو محض اس لئے ٹھکراتا ہے کہ عبادت اور ریاضت میں مصروفیت کی وجہ سے روک پیدا ہو گی وہ مسلمان جو اقتدار حاصل کرنے کی خاطر مذہبی جال پھیلاتے ہیں اور جھوٹ اور سچ کو ملا کر اقتدار حاصل کرتے ہیں وہ اس مومنانہ فراست پر غور کریں آپ کی تقریر نے سامعین میں ایک ہیجان پیدا کر کے متاثر کر دیا مخالفین احمدیت کو سوچنے پر مجبور کر دیا اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کرے آمین

سرنکوٹ میں کامیاب مجلس مذاکرہ

مکرم مولوی فاروق احمد صاحب نیرّ مبلغ سلسلہ مقیم سلواہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۹/۱/۸۲ کو بمقام سرنکوٹ مسجد حنفیہ کے سامنے بریلوی مکتب فکر کے واعظ جناب مولوی عبد الباری صاحب آف بنگال اور ان کے ساتھ آئے ہوئے دس فاضل عربی ارکان وفد کے ساتھ کم و بیش اڑھائی گھنٹہ تک کامیاب مذہبی اور علمی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ دوران گفتگو ان کی طرف سے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دئے جانے اور جماعت احمدیہ پر قرآن مجید میں تحریف و تبدل وغیرہ بے بنیاد امور سے متعلق کئی سوالات کئے گئے۔ جن کے خاکسار نے قرآن کریم، احادیث نبویؐ اور بزرگان و آئمہ سلف کی تحریرات سے تسلی بخش جواب دئے۔ اس موقعہ پر مولوی صاحب کو جماعت کی طرف سے شائع شدہ انگریزی ترجمۃ القرآن سے متن بھی دکھایا گیا اور وفد کے تمام اراکین کو مناسب جماعتی لٹریچر بھی دیا گیا۔

پتھ پیریم (کیرالہ) میں ایک تربیتی اجلاس

محترم انچارج صاحب وقف جدید قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ بمقام پتھ پیریم کیرالہ مورخہ ۸ ماہ صلح (جنوری) کو ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم سی ایچ عبد الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید چنگاڈی منعقد ہوا جس میں موصوف نے تربیت اولاد سے متعلق اہم ذمہ داریوں کے موضوع پر اور مکرم مولوی محمد فاروق صاحب مبلغ سلسلہ نے "جہاد اور اسوۂ رسولؐ" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ احباب اس اجلاس کے نیک اثرات مترتب ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

مہو بھنڈار کے گوردوارہ میں جماعتی نمائندہ کی تقریر

مکرم مولوی شمس الحق خان صاحب معلم وقف جدید مقیم موسیٰ بنی مائینز اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۸/۱/۸۲ کو گورو گوبند جی کے یوم پیدائش پر مہو بھنڈار کے نئے گوردوارہ کا افتتاح عمل میں آیا جس میں ہمیں بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ خاکسار، مکرم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت موسیٰ بنی، مکرم شیخ محمد دین صاحب صدر جماعت مہو بھنڈار اور چند خدام کے ہمراہ اس تقریب میں شریک ہوا۔ دن کے ساڑھے دس بجے جناب سردار بلبیر سنگھ صاحب ڈپٹی جنرل منیجر ہندوستان کاپر لمیٹڈ موسیٰ بنی مائینز نے گوردوارہ کا افتتاح کیا اور مناسب موقعہ تقریر کی۔ بعدہٗ خاکسار نے سکھ مسلم اتحاد کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے حضرت بابا نانک جیؒ اور گورو گوبند سنگھ جی کے ساتھ مسلمانوں کے گہرے دلی تعلقات کے چند واقعات بیان کئے۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ موسیٰ بنی کی طرف سے مبلغ یکصد روپے کا عطیہ بھی گوردوارہ فنڈ میں پیش کیا گیا۔ نیز خاکسار نے خدام کے تعاون سے حاضرین میں بکثرت جماعتی لٹریچر تقسیم کیا اور بعض دوستوں سے زبانی گفتگو بھی کی۔

اعلاناتِ نکاح

(۱) - مورخہ ۲/۲/۸۲ کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں عزیزہ رفعت ہاشمی صاحبہ بنت مکرم ممتاز احمد صاحب ہاشمی سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عطاء اللہ مبارک صاحب ابن مکرم ڈاکٹر غلام احمد صاحب آف ... مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر غلام احمد صاحب نے اس موقعہ پر مبلغ پچیس روپے مختلف مدات میں جمع کروائے ہیں۔ (۲) - مورخہ ۱۱/۲/۸۲ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے عزیز عبد القیوم خان صاحب ... ابن مکرم حمید الزمان خان صاحب ساکن سمبلپور کا نکاح عزیزہ امۃ الہادی صاحبہ بنت مکرم خواجہ دین محمد صاحب درویش مرحوم قادیان کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو جانبین اور سلسلہ کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (ادارہ)

جماعتوں میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم کا بابرکت انعقاد

● ۔ مکرم محمود احمد صاحب ہندرگ صدر جماعت تیما پور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۱/۸۲ کو بعد نماز مغرب مسجد میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم خلیل احمد صاحب عجب شیر کی تلاوت اور مکرم کے شفیق احمد صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف صاحب نیروی، مکرم محمود احمد صاحب عجب شیر اور مکرم خلیل احمد صاحب عجب شیر نے سیرت نبی پاک صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ عزیز فہیم احمد عجب شیر نے نظم پڑھی دعا کے ساتھ یہ بابرکت مجلس برخواست ہوئی۔

● ۔ مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب سکندرآباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۶/۱/۸۲ کو مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی کی زیر صدارت الہ دین بلڈنگ میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب کی تلاوت اور مکرم عبد الغنی صاحب صدر جماعت دیلورگ کی نعت خوانی کے بعد خاکسار بشیر الدین الہ دین۔ مکرم نور الدین صاحب انور۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس اور صدر محترم آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا۔ مکرم مقصود احمد صاحب مشرق نے نعت پڑھی۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● ۔ مکرم حاجی محمود احمد صاحب نائب صدر جماعت کینانور لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۷/۱/۸۲ کو احاطہ مسجد احمدیہ میں مکرم پروفیسر ایم محمد صاحب کی صدارت میں جلسہ انعقاد پذیر ہوا۔ مکرم بشیر احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم ای طاہر احمد صاحب۔ مکرم محمد یوسف صاحب۔ مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب اور محترم صدر جلسہ نے سیرت طیبہ کے مختلف عنوانات پر روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● ۔ مکرم مولوی شرافت احمد منور خان صاحب مبلغ سلسلہ محبوب نگر رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۱/۱/۸۲ کو لوکل جماعت کے زیر اہتمام مکرم منشی مقصود احمد صاحب زعیم کی صدارت میں اور مورخہ ۲۴/۱/۸۲ کو اطفال الاحمدیہ کے زیر اہتمام مکرم عبد الرب صاحب کی صدارت میں علی الترتیب دو جلسے منعقد ہوئے۔ پہلے جلسہ میں عزیز بشیخ نعیم احمد کی تلاوت اور عزیز رفیق احمد سندھی کی نعت خوانی کے بعد عزیز نسیم احمد عزیز منظور احمد ندیم۔ مکرم عبد الاحد صاحب خاکسار شرافت احمد خان اور صدر محترم نے تقاریر کیں۔ عزیز عبد المنعم۔ عزیز کرشن احمد اور عزیز نانک احمد نے نظمیں پڑھیں۔ دوسرے جلسہ میں عزیز احمد سلمہ کی تلاوت کے بعد عزیز منظور احمد ندیم نے عہد دہرایا عزیزان عبد المنعم، ضیاء احمد، لعیق احمد اور وقار احمد نے نظمیں پڑھیں۔ عزیزان بشیخ محمد کلیم منظور احمد ندیم۔ بشیخ نسیم احمد، مکرم وسیم احمد صاحب قائد مجلس خاکسار شرافت احمد خان اور صدر جلسہ نے سیرت پاک صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہر دو اجلاس اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔

● ۔ مکرم غلام علی صاحب برلیشہ (بنگال) سے تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۱/۱/۸۲ کو مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مرتضیٰ علی صاحب کی تلاوت کے بعد عہد مجلس انصار اللہ دہرایا گیا۔ خاکسار نے نظم پڑھی ازاں بعد مکرم محمد علی صاحب، مکرم شمس الرحمٰن صاحب مکرم مرتضیٰ علی صاحب۔ مکرم فضل الرحمٰن صاحب مکرم سعادت علی صاحب اور محترم صدر جلسہ نے سیرت طیبہ کے اہم گوشوں کو اجاگر کیا دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

● ۔ مکرم مولوی محمد فاروق صاحب مبلغ سلسلہ کرونا گیپلی سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۷/۱/۸۲ کو مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج مبلغ مدراس کی زیر صدارت ٹاؤن ہال میں جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم مولوی صاحب موصوف، مکرم محمد شمس الدین صاحب صدر جماعت، خاکسار محمد فاروق، مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم شہید احمد صاحب ایڈوکیٹ مکرم احمد کٹی صاحب ایڈوکیٹ شری ارنانا گا پنکر، مکرم نسیم الدین صاحب بی۔ ڈی اور مکرم محمد کنج صاحب نائب صدر جماعت نے مناسب موقعہ تقاریر کیں جو بے حد پسند کی گئیں۔

● ۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شموگہ تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۲۱/۱/۸۲ کو محترم میر جعفر صادق صاحب کے مکان پر محترمہ نائب صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت خواتین کا جلسہ منعقد ہوا۔ محترمہ اقبال النساء صاحبہ کی تلاوت کلام پاک اور محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ کی نعت خوانی کے بعد محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ۔ خاکسار خورشید بیگم، عزیزہ عشرت جبین، محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ محترمہ فضل النساء صاحبہ۔ محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ اور محترمہ صدر صاحبہ نے اس بابرکت مجلس کے شایانِ شان تقاریر کیں۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ اور محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ بارگاہ نبوی میں نذرانہ سلام پیش کیا گیا۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● ۔ محترمہ گلشن بی بی صاحبہ صدر لجنہ موسیٰ بنی مائنز رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۱۳/۱/۸۲ کو بعد نماز مغرب و عشاء خاکسار کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ کی تلاوت کے بعد عزیزہ فریدہ بیگم، روشن آراء بیگم صاحبہ عائشہ بی بی صاحبہ، عفت النساء بیگم صاحبہ، عذرا بیگم صاحبہ۔ زرین بی بی صاحبہ، امۃ القیوم بیگم صاحبہ، مراد بیگم صاحبہ اور زاہدہ بیگم جہاں نے نظمیں پڑھیں۔ شوکت بی بی صاحبہ، ارمان بی بی صاحبہ، رحمت بی بی صاحبہ، رابعہ بی بی صاحبہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ رضیہ بی بی صاحبہ، نصیر بیگم صاحبہ، نعیمہ بیگم صاحبہ خدیجہ بی بی صاحبہ اور خاکسار گلشن بی بی نے سیرت نبوی صلعم کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا۔ اس دوران درود شریف کا اجتماعی ورد بھی کیا گیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

● ۔ محترمہ صالحہ نسرین صاحبہ سیکرٹری لجنہ حیدرآباد اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲۴/۱/۸۲ کو محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا جس میں محترمہ جیلانی بانو صاحبہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی خاکسار کی تلاوت اور عزیزہ تسنیم فاطمہ صاحبہ و عزیزہ بشریٰ مبارکہ صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد عزیزہ فہمیدہ بیگم صاحبہ محترمہ سہیلہ یاسمین صاحبہ محترمہ امۃ النعیم صاحبہ، محترمہ نذیرہ ظفر صاحبہ، عزیزہ ذکیہ سلطانہ صاحبہ، خاکسار صالحہ نسرین محترمہ جیلانی بانو صاحبہ (مہمانِ خصوصی) اور محترمہ اعظم النساء صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد نے سیرت نبوی کے مختلف گوشوں پر سیر حاصل روشنی ڈالی اس دوران عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ، عزیزہ رفیعہ صاحبہ اور ایک غیر احمدی بہن نے نعتیہ نظمیں پڑھیں نیز ایک غیر احمدی قاریہ محترمہ شاہ زال منظور صاحبہ نے قرأت کی آخر میں امتحان دینی نصاب میں کامیاب ہونے والی بہنوں کو سندات اور تمام حاضرات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مجموعی حاضری بفضلہ تعالیٰ ۲۵۰ تھی۔ اس موقعہ پر جوبلی ہال کو مختلف قطعات اور لا الٰہ الا اللہ کی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا انعقاد جلسہ سے دو دن قبل جوبلی ہال کی صفائی کے لئے وقارِ عمل ہوا جس میں محترمہ اعظم النساء بیگم صاحبہ محترمہ ناظمہ بیگم صاحبہ، محترمہ ہاجرہ مسعود صاحبہ اور خاکسار صالحہ نسرین نے حصہ لیا

● ۔ مکرم شیخ محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شموگہ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۱/۸۲ کو بوقت ساڑھے نو بجے شب مسجد احمدیہ میں مکرم سید محمد جعفر صادق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم خضر محمود صاحب کی تلاوت، مکرم سید نصر اللہ شریف صاحب کی نعت خوانی اور عزیزم سراج الحق صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم خضر محمود صاحب، مکرم محمد عثمان صاحب مکرم مولوی برہان احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے سیرت نبوی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں محترم صدر صاحب نے سلام پڑھا۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● ۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ حیدرآباد لکھتے ہیں کہ بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ جڑچرلہ کی مسجد کی تعمیر مکمل ہونے پر اس کے افتتاح کے لئے آندھرا پردیش کی مختلف جماعتوں کے احباب و مستورات مورخہ ۲۸/۱/۸۲ بروز جمعۃ المبارک جڑچرلہ پہنچے۔ واضح رہے کہ یہ مسجد مکرم میر احمد اشرف صاحب کی جانب سے وقف کردہ بارہ سو مربع گز رقبہ پر مشتمل پلاٹ کے ایک حصہ پر بنائی گئی ہے اور اس کی تعمیر میں حسب استطاعت جماعت جڑچرلہ کے تمام افراد نے حصہ لیا ہے۔ **فجزاھم اللّٰہ خیراً**۔ افراد جڑچرلہ اس پورے پلاٹ پر ایک عالیشان مسجد بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جلد از جلد توفیق عطا کرے۔ آمین

حسب پروگرام محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب نے خطبہ جمعہ کے ذریعہ اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔ بعد نماز جمعہ تمام احباب و مستورات کی خدمت میں جماعت احمدیہ جڑچرلہ کی جانب سے ظہرانہ پیش کیا گیا۔ کھانے سے فراغت پانے کے بعد اسی جگہ محترم امیر صاحب جماعت حیدرآباد کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم منور احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم سید شجاعت احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت جڑچرلہ۔ مکرم یوسف احمد الہ دین صاحب مکرم میر احمد صادق صاحب خاکسار حمید الدین شمس اور صدر جلسہ نے سیرت نبوی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا اس دوران مکرم شریف احمد صاحب میر افضل احمد صاحب مقیم امریکہ۔ بشیر الدین صاحب چنتہ کنٹہ، مقصود احمد صاحب سکندرآباد نے نظمیں پڑھیں بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

۵۔ مکرم محمد شفیع صاحب سیکرٹری تبلیغ کانپور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱/۸۲ کو بوقت ۸ بجے شب مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ سیکرٹری مال کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مولوی اکبر صاحب پونچھی کی تلاوت کے بعد مکرم آفتاب احمد خان صاحب، مکرم خواجہ رشید احمد صاحب صدیقی۔ مکرم محمد رشید صاحب صدیقی اور مکرم محمد حنیف صاحب نے نظمیں پڑھیں ازاں بعد مکرم عبدالستار صاحب صدیقی۔ مکرم محمد تنویر صاحب آزاد عزیز ظفر عالم سلمہٗ مکرم حاجی ظفر عالم خان صاحب قائد مجلس اور محترم صدر جلسہ نے مناسب موقعہ برجستہ تقاریر کیں دعا کے ساتھ اجلاس بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

۶۔ مکرم مولوی غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ سلسلہ کٹک تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۲/۱/۸۲ کو خاکسار کی زیرِ صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم شیخ حلیم الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیز سید ابوبکر صدیق اور نصیر الدین خان نے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد مکرم سید طاہر احمد صاحب کلیم۔ خاکسار غلام مہدی ناصر مبلغ اور مکرم عبدالصمد خان صاحب نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مکرم شیخ علاؤالدین صاحب نے اپنے قبولِ احمدیت کے حالات سنائے۔ خاکسار کی صدارتی تقریر کے بعد جلسہ ختم پذیر ہوا۔

افسوس! محترم چوہدری سردار محمد صاحب درویش وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

قادیان ۱۰ رتبلیغ (فروری) افسوس محترم چوہدری سردار محمد صاحب درویش آج رات کے پچھلے پہر بعمر قریباً ۷۵ سال وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون ○ مرحوم کی عام صحت ٹھیک تھی گزشتہ ایک ماہ سے بخار اور وجع المفاصل میں مبتلا تھے۔ وفات سے دو تین روز قبل جزوی طور پر فالج کا حملہ ہوا جس سے قوتِ گویائی متأثر ہوگئی آخر کار تقدیرِ الٰہی غالب آئی اور مرحوم اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

مرحوم ابتدائی درویشوں میں سے تھے اور موضع دنجواں نزد بٹالہ کے رہنے والے تھے۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند عبادت گزار اور صابر و شاکر طبیعت کے مالک تھے چونکہ آپ کی شادی نہ ہوسکی اس لئے تمام عمر مجردانہ زندگی گزاری۔

مرحوم کی نعش کو تجہیز و تکفین کے بعد گلشن احمد کے احاطہ میں لایا گیا۔ جہاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ چونکہ موصی تھے اس لئے جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا جہاں قطعہ ھذا میں سپردِ خاک کر دیا گیا قبر تیار ہوجانے پر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے اجتماعی دعا کرائی اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلندی درجات عطا فرمائے۔ (ادارہ)

مسجد احمدیہ پیڈرو آباد مکمل ہوگئی! بقیہ صفحہ (۹)

ان کا دو مرا مرکز میڈرڈ میں ہے ۳۵ سال سے سپین میں رہتے ہیں۔ اپنا بنایا ہوا عطر فروخت کرتے ہیں شادی شدہ چھ بچوں کے باپ ہیں ان کے ساتھ تین پاکستانی ہیں ان میں ایک مددگار اقبال احمد نجم (مبلغ سلسلہ) ہیں۔

ان کی کوشش سے ہماری زمین میں یہ مسجد کھڑی ہوگئی ہے۔ قرطبہ میں پانچ صدیوں کے بعد پہلی مسجد ہے۔ قصّہ مختصر انسانوں کی باہمی اونچ نیچ ہٹا کر برابری اور مساوات کو جگہ دی جائے اور قرآنی اصول "فاستبقوا الخیرات" نیکیوں میں آگے بڑھو، کو مدِ نظر رکھا جائے۔ (روزنامہ قرطبہ مجریہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۸۱ء)

بقیہ اداریہ صفحہ ۲ مولوی اللہ دسایا نے ایک اشتعال انگیز تقریر کے ذریعہ شرکاء جلوس کو ۱۹۷۴ء کے حالات دوبارہ پیدا کرنے پر اُبھارا۔ بعدہٗ جلوس ریلوے سٹیشن پہنچا یہاں بھی مولوی اللہ دسایا نے تقریر کی اور غلیظ نعرے لگائے آخر میں جلوس مسجد مجریہ میں داخل ہوا۔ جہاں شرکاء جلوس کی چادروں سے ضیافت کی گئی اور پھر مولوی صاحب نے لوگوں سے چندہ وصول کیا ہم ناموسِ رسول ؐ کے "محافظ" مولویوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا میلاد النبی پر ہندوستان جیسی سیکولر حکومت میں تو اغیار بھی آنحضرت صلعم کی توصیف میں رطب اللسان ہوتے ہیں کیا آپ کی اسلامی حکومت میں منایا جانے والا یہ جشنِ سعید اس قسم کی دریدہ دہنی، اخلاق باختگی اور بلّڑ بازی کا شرمناک عملی مظاہرہ کرنے کا پیغام دیتا ہے؟ فما لھٰؤلاء القوم لا یکادون یفقھون حدیثا (القرآن الکریم)

خورشید احمد انور

ضرورت محرّرین!

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے دفاتر میں محررین کی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اُمیدواران کی ضرورت ہے۔ کارکنان درجہ اوّل کے لئے گریجویٹ (پورے مضامین ہونا ضروری ہے) اور درجہ دوم کے لئے مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ اپنی جماعت کے صدر کی سفارش سے خواتین دفتر ہذا میں بھجوائیں۔ (ایسے نوجوان جو خدمتِ دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کی پابندی کا عہد کریں درخواستیں جلد بھجوا دیں) اُمیدواران کے لئے سروس کمیشن کا امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔ امتحان پاس کرنے تک سروس عارضی ہوگی اور امتحان پاس کرنے کے بعد کارکنان درجہ اوّل کو 320-14-390/18-606 کے گریڈ میں اور کارکنان درجہ دوم کو 280-12-340/14-508 کے گریڈ میں تنخواہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ چھ ماہ کی گندم کے برابر سہولت دی جائے گی۔ مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمتِ دین کا شوق رکھنے والوں کے لئے بہترین موقعہ ہے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

منظوری انتخاب قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

مندرجہ ذیل مجالس خدام الاحمدیہ کے انتخاب قائدین کی منظوری اکتوبر ۱۹۸۳ء تک کے لئے دی جاتی ہے باقی مجالس جن کے قائدین کے انتخاب ۱۹۷۹ء میں ہوئے تھے کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر جلد از جلد انتخاب کروا کر بھجوائیں۔ تا منظوری دی جاسکے۔ قواعد فارم بھجوائے جاچکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مندرجہ ذیل قائدین کرام کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے آمین

مہتمم مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

نام قائد	نام مجلس	نام قائد	نام مجلس
مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر	قادیان		
مکرم مولوی این ہی الدین صاحب	پینگاڈی	مکرم منور احمد صاحب	[illegible]
،، ای محمد انور صاحب	کیناپور	،، شیخ حلیم الدین صاحب	کیرنگ
،، کے شمس الدین صاحب	کالیکٹ	،، نورالدین خان صاحب	کرڈاپلی
،، میر عبدالحمید صاحب	ملکا گرسہ	،، عزیز الحق صاحب	پنکال
،، این محمد بخاری صاحب	میلاپالم	،، وسیم احمد صاحب	بھدرک
،، ڈاکٹر فاروق احمد صاحب	سرینگر	،، کے احمد رشید صاحب	کردلائی
،، سلطان احمد الدین صاحب	سکندرآباد	،، اے عبدالرشید صاحب	کرونا گپلی
،، ٹی کے محمد کٹی صاحب	کانکوٹم	،، سید طاہر احمد کلیم صاحب	کٹک
،، محمد عبدالرؤف صاحب	کبیرہ	،، وی۔پی عاشق صاحب	آنڈلائی
،، شیخ واعظ الدین صاحب	سورو	،، غلام نبی صاحب ڈار	ہاری پاریگام
،، سید ناصر الدین صاحب	جمشید پور	،، پی ایم عبداللہ صاحب	کوڈیا تھور
،، محمد شریف صاحب	وڑادلیاں (ڈلہچہ)	،، قریشی عبدالحلیم صاحب	گلبرگہ
،، نصیر احمد خادم صاحب	چلتہ کنٹہ	،، آر ایم نصراللہ صاحب	شموگہ
،، کے سلیم صاحب	الیپی	،، سید برستان احمد صاحب بی کام	مونگھیر
،، ایم صدیق صاحب	پالگھاٹ	،، عبدالمنان صاحب زاہد	ناصرآباد
،، پی محمد کریم صاحب	ارناکولم	،، بشیر احمد صدیقی صاحب	موگرال

مطالعہ کتب

تمام اراکین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ماہ تبلیغ تا شہادت (فروری تا اپریل) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "کشتی نوح" مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ تمام قائدین مجالس اپنی اپنی مجلس میں اس کتاب کو منگوا کر مطالعہ کا اہتمام کرائیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

خط و کتابت کے وقت خریداری نمبر لکھنا مت بھولیئے (مینیجر)

"أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475.
RESI. 273908.
CALCUTTA - 700073.

"اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE 23-9302.
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب : تپسیا ربر ورکس
۲/۱۴ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا۔"
(فتح اسلام صفحہ ۲ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش

لبرٹی بون مل
نمبر ۵۰-۲-۱۸
فلک نما
حیدرآباد-۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲/۱ تپسیا روڈ - کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

23 - 5222
23 - 1652
ٹیلیفون نمبرز:-
تار کا پتہ:- "AUTOCENTRE"

آٹو ٹریڈرز
۱۶- مینگو لین - کلکتہ ۷۰۰۰۰۱
HM
ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار
برائے : ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹریکر
ہمارے یہاں ہر قسم کے ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی
ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS
16 - MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹر کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹو ونگس

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004
PHONE No. 76360.

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین - فوم - چمڑے - جنس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین - پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ -
ایئر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A, RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA.
BOMBAY - 400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب :— احمدیہ مسلم مشن ۔ ۲۰/۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۱۷ — ۷۰۰۰۱۷ — فون نمبر — ۴۳۴۷۱۷

ارشادِ نبوی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"جب ابنِ آدم مرجاتا ہے تو اس کے دوسرے تمام عمل منقطع ہوجاتے ہیں سوائے ان تین کے (۱) صدقۂ جاریہ (۲) اس کا متروکہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں (۳) اس کا نیک بیٹا جو اس کے لئے دعا کرتا رہے۔"

محتاجِ دعا : یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :
"جو اپنے بھائی کو کسی عیب یا گناہ کا طعنہ دیگا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس عیب یا گناہ میں مبتلا نہ ہوجائے۔" (ترمذی)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :
"جو شخص کسی پر تہمت لگاتا ہے وہ مرتا نہیں جب تک اس میں گرفتار نہ ہوجائے۔"
(بحوالہ تمدنِ اسلام ص۵۴)

پیشکش محمد امان اختر نیاز سلطانہ پارٹنرز "موٹر کنگ"
۳۲- سیکنڈ مین روڈ سی آئی ٹی کالونی مدراس ۴۰۰۰۰۴

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہوکر چھوٹوں پر رحم کرو ، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہوکر نادانوں کو نصیحت کرو ، نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہوکر غریبوں کی خدمت کرو ، نہ خودپسندی سے ان پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
NO. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM. MOOSA RAZA
PHONE. 605558
BANGALORE — 2.

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو ۔ ٹی وی ۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس
(ڈرائی اینڈ فریش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز ۔ کاٹھ پورہ ۔ یاری پورہ ۔ کشمیر

فون نمبر ۴۲۹۱۶　　　　ٹیلیگرام : سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

سپلائرز

کرشڈ بون ۔ بون میل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہونس وغیرہ

پتہ

نمبر ۲۴۰/۴/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن ۔ حیدر آباد ۲۷ (آندھرا)

فون - ۴۲۳۰۱

حیدر آباد میں

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش ، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدر آباد موٹر ورکس

نمبر ۱۷/۸/۲۵۸-۵-۶ آغاپورہ ۔ حیدر آباد ۵۰۰۰۰۱

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

NIR ®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں

آرام دہ ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ، ہوائی چپل نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے